بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۲۹

ٹیلیگرام ایڈریس ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ محمد ۔۔۔ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بجرو سہ شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| جلد ۵۴/۱۹ | ۱۳ احسان ۱۳۴۴ھ ش ۔ ۱۱ صفر ۱۳۸۵ھ ۔ ۱۳ جون ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۳۲ |
| --- | --- | --- |


# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۲ جون بوقت ۷ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی

اس وقت طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

## اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۲ جون۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی نماز سے قبل آپ نے ۹ جون ۱۹۶۵ء کے الفضل میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ فرمودہ ۹ دسمبر ۱۹۳۲ء پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضور نے اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ حقیقی نیکی وہی ہے جس کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے۔ نیز تربیت اولاد کی اہمیت واضح کرتے ہوئے احباب کو اس کی طرف خاص توجہ دینے کی تلقین فرمائی۔

—• مورخہ ۱۴/۶/۶۵ بروز سوموار بعد نماز مغرب گول بازار میں خدام اور اطفال کا ماہانہ اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس مرکزیہ خطاب فرمائیں گے۔ جملہ خدام و اطفال کی حاضری لازمی ہے۔ دیگر احباب سے بھی شمولیت کی درخواست ہے۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

—• لاہور ۱۲ جون۔ مکرم ملک برکت علی صاحب کی اہلیہ فیروزہ بیگم صاحبہ جو ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ انہیں پرسوں پھر دل کا حملہ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے حالت پھر زیادہ ناساز ہوگئی ہے۔ احباب توجہ سے دعائے صحت جاری رکھیں

—• ۱۸ جون کو اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ستارہ۔ ہلال قمر اور بدر اطفال ہو رہے ہیں۔ والدین سعی فرمائیں کہ ان کا بچہ کسی ایک امتحان میں ضرور شامل ہو۔ امتحانی پرچے معہ ہدایات قائدین کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

# مشکلات کے وقت ساتھ دینا ہمیشہ کامل الایمان لوگوں کا کام ہوتا ہے

## صحابہؓ کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ

"درحقیقت اس امر کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ انسان کا قول اور فعل باہم مطابقت رکھتے ہوں۔ اگر ان میں مطابقت نہیں تو پھر کچھ بھی نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں فرمایا اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم یعنی تم لوگوں کو تو نیکی کا امر کرتے ہو مگر اپنی جانوں کو اس نیکی کے امر کا مخاطب نہیں بناتے بلکہ بھول جاتے ہو اور پھر دوسری جگہ فرمایا لِمَ تقولون ما لا تفعلون مومن کو دورنگی اختیار نہیں کرنی چاہیئے۔ بزدلی اور نفاق ہر دو مومن سے دور رہتے ہیں۔

ہمیشہ اپنے قول اور فعل کو درست اور مطابق رکھو جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنی زندگیوں میں کر کے دکھایا ایسا ہی تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنے صدق اور وفا کے نمونے دکھاؤ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نمونہ ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس زمانہ پر غور کرو کہ جب دشمن قریش ہر طرف سے شرارت پر تلے ہوئے تھے۔ اور انہوں نے آپ کے قتل کا منصوبہ کیا۔ وہ زمانہ بڑا ابتلا کا زمانہ تھا۔ اس وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو حق رفاقت ادا کیا اس کی نظیر دنیا میں نہیں پائی جاتی۔ یہ طاقت اور قوت بجز صدق ایمان کے ہرگز نہیں آسکتی۔ آج جس قدر تم لوگ بیٹھے ہوئے ہو اپنی اپنی جگہ سوچو کہ اگر اس قسم کا کوئی ابتلا ہم پر آجائے تو کتنے ہیں جو ساتھ دینے کو تیار ہوں .... مشکلات ہی کے وقت ساتھ دینا ہمیشہ کامل الایمان لوگوں کا کام ہوتا ہے۔ اس لئے جب تک انسان عملی طور پر ایمان کو اپنے اندر داخل نہ کرے۔ محض قول سے کچھ نہیں بنتا اور بہانہ سازی اس وقت تک دور ہی نہیں ہوتی۔ عملی طور پر جب مصیبت کا وقت ہو تو اس وقت ثابت قدم نکلنے والے تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۷۴ و ۳۷۵)


مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ رجون ۶۵ء

# پھر وہی مخلصانہ مشورہ

کہتے ہیں ایک طالب علم ہر سال ریاضی میں فیل ہو جاتا۔ اس نے دیکھا کہ ہر سال ایک خاص سوال جس کو پائتھوئیل تھیورم کہتے ہیں پرچہ میں آجاتا ہے۔ مگر وہ اس کو حل نہ کر سکتا اس نے سوچا کہ امسال اس سوال کو خوب رٹ لیا جائے تاکہ امتحان میں صحیح حل آجائے۔ چنانچہ اس نے اسکو خوب رٹا مگر قسمت کی خوبی دیکھئے کہ اس سال ممتحن نے یہ ستم ظریفی کی کہ پرچہ میں یہ سوال دیا ہی نہیں۔ اب کیا ہو۔ خیر طالبعلم نے پرچہ لکھنا شروع کیا اور لکھا کہ آؤ پہلے پائتھوئیل تھیورم کو حل کر لوں۔ چنانچہ پرچہ کر کے آگیا نتیجہ نکلا تو وہی صفر کا صفر۔

بات یہ ہے کہ ہمارے غیر مبائعین دوستوں نے پچاس ایک سال سے مصنوعی تنازعہ "نبوت" کے متعلق کھڑا کر رکھا ہے اس جھگڑے کی بنیاد انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان عبارتوں پر رکھی ہوئی ہے جہاں آپؑ نے ایسی نبوت کے ادعا سے انکار کیا ہے جو ختم نبوت کے منافی ہے۔ ان حوالوں کو جماعت احمدیہ اچھی طرح سمجھتی اور مانتی ہے مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسی نبوت کا منکر بھی مانتی ہے جو ختم نبوت کے منافی نہیں۔ مگر ہمارے ان غیر مبائعین دوستوں نے یہ طریقہ اختیار کر رکھا ہے کہ جب کوئی غیر احمدی نبوت کی بناء پر احمدیت پر معترض ہوتا ہے تو یہ دوست کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ حاشا وکلا آپؑ نے کسی قسم کی نبوت کا کبھی دعوے نہیں کیا یہ تو قادیانی یا ربوائی ہیں جو نعوذ باللہ نبوت کا اتہام لگاتے ہیں۔

ہم نے پچھلے دنوں ایک ایسے ہی موقعہ پر ان دوستوں کو مخلصانہ مشورہ دیا تھا کہ وہ ایسا نہ کیا کریں کیونکہ ایسے ہی ایک منکر کی تنبیہہ کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" تحریر فرمایا تھا۔ آپ یہ مان لیا کریں کہ آپؑ نے ایسی نبوت کا ضرور دعوے کیا ہے جو ختم نبوت کے منافی نہیں۔ آگے آپ جو چاہیں اس کی تشریح کریں ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مندرجہ ذیل حوالہ پیش کیا تھا:-

"ہم اگر نبی کا لفظ اپنے متعلق استعمال کرتے ہیں تو ہم ہمیشہ وہ مفہوم لیتے ہیں جو کہ ختم نبوت کا مخل نہیں ہے اور جب اس کی نفی کرتے ہیں تو وہ معنے مراد ہوتے ہیں جو ختم نبوت کے مخل ہیں۔"
(ملفوظات جلد پنجم صد ۳۸۲)

یہ حوالہ فیصلہ کن ہے اور اس سے کوئی نادان سے نادان بھی انکار نہیں کر سکتا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایسی نبوت کے ادعا سے انکار نہیں جو "ختم نبوت" کے منافی نہ ہو۔ مگر ہمارے دوست اس حوالہ کو تو نگل گئے ہیں اور مندرجہ بالا طالب علم کی طرح اداریہ پر اداریہ اس ثبوت میں لکھے جا رہے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" میں جو کچھ لکھا وہی کچھ آپؑ پہلے بھی لکھتے چلے آئے ہیں۔ حالانکہ یہ سوال ایکے پرچے میں ڈالا ہی نہیں گیا۔

اس دفعہ سوال جو پرچے میں ڈالا گیا ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسی نبوت سے انکار کیا ہے جو ختم نبوت کے منافی ہے اور ایسی نبوت کا اقرار کیا ہے جو اس کے منافی نہیں ہے اس لئے خواہ آپ ایسی نبوت کے کچھ بھی معنی نکالیں دیانتداری کے پیش نظر آپ کو چاہیئے کہ اس مسئلہ کو اس طرح پیش کریں جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش کیا ہے۔ آخر اللہ تعالےٰ نے الہامات میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پیشگوئیوں میں خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور پھر خود آپ لوگوں نے عدالتوں تک میں تسلیم کیا ہے کہ آپ "نبی" ہیں۔

ہم آپ کو اس کا پورا حق دیتے ہیں کہ آپ جو معنی چاہیں اس کے نکالیں لیکن آپ کا یہ حق ہم تسلیم نہیں کرتے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسی قسم کی نبوت کا کوئی دعوے کیا ہی نہیں اگر آپ لوگ اس امر کو تسلیم کر لیں اور وہ جو کہتے ہیں ہر وقت "نفی" پڑھنا شروع نہ کر دیا کریں تو یہ جھگڑا ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا ہے اور جو پچاس سال سے زائد عرصہ آپ نے اس بحث پر ضائع کیا ہے اس کے لئے بھی استغفار کا کام دے سکتا ہے۔ کیونکہ یہ تو ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ کا مسلمان بھی برداشت نہیں کر سکتا کہ وہ اللہ اور رسولؐ پر نعوذ باللہ یہ الزام لگائے کہ وہ "فالتو" الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

پھر غور فرمایئے کہ ہمیں آپ کی ان توجیہات سے جو آپ پچاس سال سے کرتے ہیں اس وقت کوئی تعرض نہیں۔ ہم صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ جب خدا اور رسولؐ اور مسیح موعود علیہ السلام کو "نبوت" کے لفظ سے کوئی عار نہیں ہے تو آپ کو بھی کوئی شرم نہیں آنی چاہیئے۔ آپ اس کو مان کر بھی اپنی من مانی تشریحات کر سکتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک بار نہیں بار بار اپنے لئے یہ لفظ استعمال کیا ہے۔ اب اس کو چھپایا نہیں جا سکتا خواہ آپ لاکھ بار انکار کریں۔ ایسی صورت میں آپ ہی غور فرمایئے کہ ایک غیر از جماعت معترض کو یہ کہنا کہ مسیح موعود علیہ السلام نے حاشا وکلا نبوت کا کوئی دعوے کیا ہی نہیں مفید ہو سکتا ہے یا یہ کہنا کہ بے شک آپؑ نے اپنے لئے نبی کا لفظ استعمال کیا ہے مگر یہ نبوت ایسی ہے جو اس اس وجہ سے ختم نبوت کے منافی نہیں۔ جب آپ اوّل الذکر جواب دیتے ہیں تو معترض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دسوں حوالے پیش کر دیتا ہے کہ آپؑ نے نبوت کا دعوے کیا ہے اس کا آخر آپ کیا جواب دے سکتے ہیں۔ یہی نا کہ بے شک آپؑ نے اپنے لئے نبوت کا لفظ ضرور استعمال کیا ہے مگر یہ ایسی نبوت ہے جو ختم نبوت کے منافی نہیں۔ کیوں منافی نہیں اس کی آپ بے شک اپنے ذوق کے مطابق تشریح کر دیں کسی کو اعتراض نہیں ہو سکتا لیکن آپؑ کے ایسے حوالے پیش کر کے جہاں آپؑ نے ایسی نبوت سے انکار کیا ہے جو ختم نبوت کے منافی ہے یہ شور مچانا کہ ہرگز نہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہرگز نبوت کا کوئی دعوے کیا ہی نہیں یہ صرف اہل قادیان یا اہل ربوہ کی مبالغہ آمیزی ہے کسی طرح مستحسن طریق سمجھا جا سکتا ہے۔

پھر غور فرمایئے اس وقت ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ وہ تشریحات نہ کیجئے جو نبوت کی آپ کرتے ہیں۔ کیجئے اور ڈنکے کی چوٹ کیجئے۔ اس وقت ہمارا مشورہ صرف یہ ہے کہ آپ اپنے طریق جواب کو تبدیل کر دیں اور وہ اس طرح کہ آپ کہیں ہاں اللہ تعالےٰ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپؑ کے لئے "نبی" کا لفظ استعمال کیا ہے اور خود آپؑ نے بھی کیا ہے مگر یہ نبوت ختم نبوت کے منافی نہیں۔ یہ ایسی ہے یہ ایسی ہے۔

اس طریق کار کا فائدہ یہ ہو گا کہ ایک تو معترض آپؑ کے صحیح مقام کا اندازہ ٹھیک طرح کر سکے گا اور اس لفظ کی وجہ سے بعض شر انگیز جو اشتعال انگیزی کرنا چاہتے ہیں وہ نہ کر سکیں گے۔ دوسرا عظیم فائدہ یہ ہو گا کہ احمدی کہلانے والوں کے درمیان سے اندرونی تنازعہ کی ایک اہم وجہ ختم ہو جائے گی اور ان میں باہمی منافرت کم ہو جائے گی۔ تیسرا عظیم فائدہ یہ ہو گا کہ اس وجہ کے اٹھ جانے سے دوسرے متنازعہ مسائل بھی اکثر حل ہو جائیں گے۔ اور ہر احمدی اس اندرونی خلفشار سے نجات حاصل کر کے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو آگے بڑھانے میں اپنی قوتیں صرف کرے گا اور اس طرح آپ کا مشن جلد از جلد ان نتائج کے قریب ہو جائے گا جو نتائج پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے آپکو مامور کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے دوست ہمارے مخلصانہ مشورہ کو سمجھیں گے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں گے تاکہ بہتر فضا پیدا ہو۔ دعا ہے کہ ایسا ہی ہو۔

---

"میں سچ کہتا ہوں کہ اس وقت آسمان باتیں کر رہا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ زمین کے رہنے والوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جس طرح سے ہر ایک بادشاہ طبعاً چاہتا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو اسی طرح منشاء الٰہی یونہی ہو رہا ہے کہ اس کی عظمت و جبروت کا اہل دنیا کو علم ہو اور وہ خدا جو پوشیدہ ہو رہا ہے دنیا پر اپنا ظہور دکھائے۔ اس لئے اس نے اپنا ایک مامور بھیجا ہے تاکہ دنیا کا عذاب جاتا رہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
جلد دوم صد ۲۷۸)

# سنگاپور میں تبلیغ اسلام

**۔ وزیر اعظم اور گورنر سے ملاقات ۔ عیسائی پادریوں کا مقابلہ سے فرار**

**۔ اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت ۔ اسلام کے متعلق پیدا کردہ غلط فہمیوں کا ازالہ**

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج احمدیہ مسلم مشن سنگاپور

(۲)

### گورنر سنگاپور سے ملاقات

سنگاپور میں مطبوعہ کتب کی ایک نمائش کے افتتاح کی تقریب پر انچی یوسف بن اسحاق صاحب گورنر سنگاپور سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ انہیں اپنا تعارف کرانے کے بعد اپنی دو کتابیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور مسیح ہندوستان میں کے انگریزی ایڈیشن "تحفۃً" پیش کئے گئے اسی طرح جنرل پوسٹ آفس اور اپنے علاقہ کے دو ڈاک خانوں کے پوسٹ ماسٹروں اور دیگر کارکنوں کو بھی اپنے مشن کا تعارف کرانے کے بعد اپنا لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔ سنگاپور کے بعض بڑے بڑے چینی اور ہندوستانی تاجروں سے برادرم عبدالحمید سالکین صاحب کے ذریعہ تعارف پیدا کر کے انہیں تبلیغ کی گئی اور کتب پیش کیں۔ ان میں سے دو چینی دوستوں اور بعض مسلمان سکھوں اور ہندوؤں نے بھی ہماری مسجد کی تجدید کے سلسلہ میں معقول رقوم ہمیں پیش کیں۔

اس عرصہ میں بعض لوگوں نے اپنے لیکچروں اور پرائیویٹ مجالس میں ہمارا بائیکاٹ کرنے ہمیں کافر شمار کر کے سلام و کلام طعام تک بند کر دینے کی تلقین کی۔ اور ہمارے کافر و مرتد ہونے کے فتوے دیتے رہے۔ خاکسار نے ۵۰۰ کی تعداد میں دو اردو ٹریکٹ مکمل طور پر تیار کر کے تقسیم کئے اور بذریعہ پوسٹ سرکردہ لوگوں کو ارسال کئے۔ جس میں ۵۰۰ سب غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے علاوہ انہیں یہ چیلنج بھی دیا گیا کہ وہ دوستانہ طور پر تبادلۂ خیالات کر لیں اور یہ بھی اعلان کیا کہ اگر وہ لوگ قرآن کریم یا کسی حدیث سے احمدیوں کا ارتداد یا کفر ثابت کر سکیں۔ تو انہیں مبلغ ۵۰۰ ڈالر میری طرف سے انعام کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ مگر ان میں سے کسی نے آج تک ہماری یہ کھلی دعوت قبول نہیں کی۔ جس کی بناء پر اب خود انہیں کے ہمنواؤں میں سے اکثر ملامت کر رہے ہیں کہ وہ اب مقابلہ کے لئے کیوں نہیں نکلتے۔ اور ۵۰۰ ڈالر انعام کیوں حاصل نہیں کرتے۔ اس بارے میں ہمارے معقول دلائل سے متاثر ہو کر ان کے حامیوں میں سے ۳ افراد نہ صرف ان سے بیزاری کا اظہار کر چکے ہیں بلکہ کبھی کبھی ہماری مسجد میں نماز کے لئے بھی آجاتے ہیں۔ اور ہر جگہ ہماری جماعت کے سچے ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔ اس کشمکش میں برادرم ڈاکٹر مہر محمد صاحب نے دو تین مرتبہ بعض مسلمان اکابرین کی اپنے مکان پر دعوت کر کے کئی کئی گھنٹے میرے لئے تبلیغی مواقع بہم پہنچائے۔

### راما کرشنا مشن میں تبلیغ اسلام اور وزیر اعظم سے ملاقات

۱۱ مارچ میں سنگاپور کے راما کرشنا مشن کی طرف سے ایک مذہبی سپوزیم یا کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس میں خاکسار کو بھی اسلام کی نمائندگی کے لئے مدعو کیا گیا۔ خاکسار نے وہاں اسلام کا پیغام پہنچایا اور سنگاپور کے وزیر اعظم جو کہ کانفرنس کے چیئرمین تھے سے بھی ملاقات کر کے ان سے اپنے مشن اور جماعت کا تعارف وغیرہ کرایا۔ نیز یونیورسٹی آف سنگاپور کے چانسلر اور امریکن اور انڈین سفراء اور دیگر اہم شخصیات سے بھی ملاقات اور اپنی جماعت کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کا موقعہ ملا۔ نیز راما کرشنا مشن کی لائبریری کے لئے قرآن کریم انگریزی اور دیگر ۲۰ اسلامی کتب پر مشتمل ایک سیٹ مشن کے انچارج پنڈت صاحب کو تحفۃً پیش کیا گیا۔ جسے انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کر کے اپنی کتب بھی ہماری لائبریری کے لئے پیش کیں۔ خاکسار نے انہیں اپنے مشن میں اسلام پر تبادلۂ خیالات کے لئے آنے کی دعوت بھی دی۔ اور انہوں نے کسی وقت آنے کا وعدہ کیا۔

### تعلیم و تربیت

اس عرصہ میں جماعت کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں بھی حسب توفیق جدوجہد کی جاتی رہی۔ مسجد میں تقریباً روزانہ احمدی بچوں کو عربی اور قرآن کریم و نماز وغیرہ کے اسباق دیئے گئے۔ احباب کے گھروں میں پہنچ کر بیماروں کی تیمارداری اور چندوں اور نماز کے لئے مسجد میں آنے میں باقاعدگی اختیار کرنے کی نصائح کی جاتی رہیں۔ چنانچہ گزشتہ سال کی نسبت اب جماعت کی آمد میں خدا کے فضل سے کافی اضافہ ہے۔ چندوں میں باقاعدگی کے سلسلہ اور جماعت کو بیدار کرنے میں جماعت کے سیکرٹری مال برادرم حمزہ بن محمد سعید پورا پورا تعاون فرماتے رہے اور ہفتہ میں ایک مرتبہ میرے ساتھ سنگاپور کے کسی نہ کسی حلقہ میں تبلیغ و تربیت کے لئے جاتے ہیں۔

رمضان المبارک میں ہر روز تراویح اور درس القرآن دیا جاتا رہا۔ جس میں مستورات بھی شریک ہوتی رہیں۔ خطبات جمعہ میں عام وقتی ضرورت کے مطابق وعظ و نصیحت کے علاوہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلاصہ تاریخ احمدیت اور حیات نور رض اور حیات بشیر رض اور اصحاب احمد میں سے چیدہ چیدہ ایمان افروز واقعات سنائے جاتے رہے۔ جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم انچی اسمٰعیل صاحب بن عبدالرحمن صاحب کی خواہش پر ہر ہفتہ جمعہ کی نماز کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ ع کے صحابہ کرام رض کی زندگی کے خاص خاص واقعات اور ملفوظات کا ترجمہ کر کے سنایا جاتا رہا۔ جماعت کے ماہوار اجلاس باقاعدہ ہوتے رہے۔ اور احمدی بچوں کی دینی تربیت کے سلسلہ میں خود کوشش کرنے کے علاوہ گھروں میں پہنچ کر والدین کو تلقین کی جاتی رہی۔ کہ اپنے بچوں کی دینی تربیت کا خاص خیال رکھیں تحریک جدید کے چندہ جات کی ادائیگی میں سست احباب پر اس تحریک کی اہمیت واضح کی جاتی رہی۔ چنانچہ اب خدا کے فضل سے چندہ عام کے علاوہ جماعت کے اکثر احباب چندہ تحریک جدید باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔

### فضل عمر ہسپتال ربوہ کی امداد

اسی طرح محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے تحریک ہونے پر فضل عمر ہسپتال ربوہ کی عمارت کی تکمیل کے لئے بھی مختلف اوقات میں مالی اعانت کی تحریک کی جاتی رہی۔ اور اس ضمن میں دو مرتبہ اچھی خاصی رقوم جماعت سے اکٹھی کر کے مرکز میں ارسال کی گئیں۔ وقار عمل کی اہمیت اور اس کی برکات و ثواب جماعت پر واضح کر کے مسجد کے باغ کی درستی اور صفائی اور مشن ہوس کے بعض حصوں کی مرمت وغیرہ کے لئے تین چار مرتبہ باقاعدہ وقار عمل منایا گیا۔ جس میں جماعت کے مخلصین نے نہایت خندہ پیشانی اور اخلاص سے حصہ لیا۔ چنانچہ باغ کی عام صفائی کے علاوہ ناریل کے ایسے درخت جو کہ ارد گرد کے دوسرے مکانوں کے لئے خطرہ کا موجب تھے۔ گورنمنٹ کی توجہ دلانے پر ایک خاص وقار عمل منا کر کٹوا کر ساری جگہ کی صفائی کر دی گئی۔

عید کے موقعہ پر مشن ہوس کی درستی کے لئے جماعت میں خاص امداد کی تحریک کی گئی اور جماعت کے مخلصین نے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور مشن ہاؤس کی عمارت کی سفیدی اور پینٹ وغیرہ کرانے کے علاوہ زائرین کے لئے بالکل نیا فرنیچر اور پانی وغیرہ کے لئے ایک ریفریجریٹر اور ایک بڑی خوبصورت الماری خریدی گئی۔ نیز مشن کے اگلے حصہ کو وقار عمل کے ذریعہ سڑک تک نیچے اوپر سیمنٹ کر کے پینٹ کیا گیا۔

اس کے علاوہ مسجد میں نئے پنکھے لگائے گئے ہیں۔ اور لاؤڈ سپیکر بھی خرید لیا گیا ہے۔ جو کہ اب روزانہ زیر استعمال رہتا ہے۔ یہ محض خدا کا فضل و کرم اور اسی کی خاص مدد سے ہی یہ سب کام حسب ضرورت فوری طور پر ہو سکے۔ ورنہ جماعت سنگاپور نسبتاً اتنی مخیر نہ تھی کہ مسجد کی تجدید کا اتنا بڑا مالی بوجھ یک وقت اٹھا سکتی۔ اس ضمن میں جن جن احباب نے مالی امداد فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ اور اپنے اس گھر کو ہمیشہ مخلص اور متقی مومنین سے آباد رکھے۔ خاکسار اکثر بیمار رہتا ہے میرے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے صحت و سلامتی سے خدمت اسلام کی توفیق عطا کرے۔ آمین

# حضرت میاں غلام قادر صاحب کا ذکرِ خیر

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم حیدر آباد)

(۳)

## حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام ازبر تھا

آپ کا حافظہ بہت ہی اچھا تھا منظوم کلام آپ کو بہت جلد یاد ہو جاتا تھا۔ ہیر وارث شاہ اپنے پاس رکھتے تھے اور اس کا اکثر حصہ یاد تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ اس سے تبلیغ احمدیت میں بہت مدد ملتی ہے۔ اور عوام کے لئے یہ تبلیغ کا بہت ہی موثر ذریعہ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب شائع ہوتیں تو آپ خرید لیتے اور ان کا مطالعہ کرتے۔ حضورؑ کا اردو منظوم کلام جو بعد میں درثمین کی صورت میں شائع ہوا آپ کو قریباً سارے کا سارا یاد تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ گاؤں میں گرمیوں کے ایام میں مکانوں کی چھتوں پر سونے کا عام رواج تھا۔ میرا معمول تھا کہ میں عشاء کے بعد سونے کے لئے جب کوٹھے پر جاتا تو بلند آواز اور خوش الحانی سے حضورؑ کے منظوم اردو کلام کو پڑھتا اور اس طرح رات کی پرسکون فضا میں دور دور تک آواز پہنچتی اور ان لوگوں کو بھی تبلیغ پہنچ جاتی جو تبلیغ کو سننا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ حضورؑ کا فارسی کلام بھی آپ کو اکثر یاد تھا۔

## تہجد کا التزام

میں نے جب سے ہوش سنبھالی یہی دیکھا کہ والد صاحب بلاناغہ تہجد پڑھتے تھے رات کو اٹھنے کے لئے کوئی ظاہری ذریعہ نہیں ہوتا تھا۔ نہ گھڑی نہ ٹائم پیس نہ کوئی اور ذریعہ۔ بس ایک معمول بنا ہوا تھا کہ عموماً نصف یا تہائی رات کے بعد اٹھ کھڑے ہوتے تھے اور دیر تک تہجد پڑھتے تھے۔ قیام لمبا ہوتا۔ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر دھیمی آواز سے پڑھتے تھے۔ رکوع اور سجدہ بھی کافی لمبا ہوتا اور مسنون دعاؤں کے علاوہ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرتے تھے۔

## لنگر خانہ میں خدمات

آپ نے قادیان میں لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں بھی ایک عرصہ کام کیا ہے۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ ناظر ضیافت تھے۔ حضرت میر صاحبؓ کو والد صاحب پر پورا اعتماد تھا اور آپ کے کام سے حضرت میر صاحب بہت ہی خوش تھے۔ درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت کا یہ اثر تھا کہ آپ نے عاشقانہ رنگ میں کام کیا۔ نہ رات دیکھی نہ دن۔ نہ سردی نہ گرمی اور نہ بارش اور نہ دھوپ اور جس طرح بن پڑا خوشی اور رضاکارانہ جذبہ کے ساتھ خدمات بجا لاتے رہے اور دیانت، امانت، فرض شناسی اور وفاشعاری کا ایک عمدہ نمونہ دکھایا۔

## نماز اوّل وقت پر

والد صاحب نمازوں کو اوّل وقت پر ادا فرماتے تھے جونہی نماز کا وقت شروع ہوتا آپ سب کچھ چھوڑ کر نماز کی تیاری میں لگ جاتے اور سوٹی پکڑ کر مسجد کی راہ لیتے نماز باجماعت کا بہت اہتمام فرماتے اور نماز میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ شرائط کا بہت ہی خیال رکھتے۔ مسجد میں سنتیں پڑھ کر خاموشی سے ذکرِ الٰہی میں مشغول رہتے اور اگر کوئی باتیں کرنا شروع کر دیتا تو اسکو فوراً روک دیتے اور کسی لومة لائم کی پروا نہ کرتے۔

نماز اس طرح پڑھتے تھے کہ پاس کھڑا ہونے والا اچھی طرح سن لیتا تھا۔ بڑے انہماک اور سوز سے پڑھتے اور آہستہ آہستہ اطمینان سے الفاظ ادا فرماتے تھے یوں معلوم ہوتا کہ آپ دنیا سے بالکل منقطع ہیں۔

## حفظ قرآن کریم

آپ کو قرآن کریم حفظ کرنے کا بہت ہی شوق تھا۔ اندازاً آپ کو پندرہ پاروں سے بھی کچھ زیادہ قرآن کریم حفظ تھا اور آخری عمر تک قرآن کریم حفظ کرتے رہے۔ رات کو سوتے وقت اپنی چارپائی کے قریب قرآن کریم اور لیمپ رکھا کرتے تھے۔ جب کوئی آیت یا لفظ دیکھنا ہوتا تو اسی وقت لیمپ کی روشنی میں دیکھ لیتے تھے۔

قرآن کریم کا تلفظ اور قرأت کی صحت بہت اچھی تھی۔ باوجود یکہ ظاہری تعلیم بہت کم تھی مگر سارے قرآن کریم کا ترجمہ جانتے تھے۔ دینی مسائل میں بہت شغف تھا۔ درحقیقت یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک صحبت کا فیض تھا۔

## صبر۔ تحمل اور استقلال

آپ کے وجود میں اللہ تعالیٰ نے صبر تحمل۔ استقامت اور استقلال کی صفات ودیعت کی ہوئی تھیں۔ ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ ۱۹۳۹ء میں قادیان میں فوت ہوئیں۔ آپ نے ان کی وفات پر نہایت صبر کا نمونہ دکھایا۔ پھر برادرم غلام حسین صاحب ایاز مرحوم بورنیو میں فریضۂ تبلیغ ادا کرتے ہوئے وفات پا گئے ان کی وفات پر بھی نہایت صبر کا نمونہ دکھایا۔ جزع فزع کا تو نام و نشان نہیں تھا بلکہ دوسروں کو صبر کی تلقین فرماتے تھے اور ملنے والے اور پاس بیٹھنے والے کا بھی غم غلط ہو جاتا تھا۔ اور غمگین شخص کو بھی تسلّی اور اطمینان ملتا تھا۔

## خندہ پیشانی اور بشاشت

آپ ہنس مکھ تھے۔ ہر ایک سے ملتے وقت ہشاش بشاش ہو کر ملتے، معانقہ کرتے۔ سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے اور نہایت ہی خوشکن انداز میں دعائیں دیتے تھے۔ نہ صرف واقف کاروں سے یہ سلوک تھا بلکہ دوسروں سے بھی اسیطرح ملتے تھے۔

## پگڑی کا طرز

آپ ہمیشہ پگڑی باندھتے تھے۔ عام طور پر تنکوں کا بنا ہوا کلاہ پہنتے تھے اس پر سادہ طرز پر ململ کی پگڑی باندھتے تھے۔ مجھے مکرم بابو محمد عبداللہ صاحب برادر کلاں محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب امیر قادیان نے بتایا کہ وفات سے ایک سال پہلے کی بات ہے کہ میں ایک روز حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ سے ملنے گیا دورانِ گفتگو حضرت میاں صاحب نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ آپ بتا سکتے ہیں کہ موجودہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرز پر کون پگڑی باندھتا ہے۔ بابو صاحب فرماتے ہیں کہ میں خاموش ہو گیا اور سوچنے لگا۔ پھر حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ نے خود ہی فرمایا کہ

"میاں غلام قادر صاحب کی پگڑی
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے
طرز پر ہوتی ہے"

## عام صحت

آپ کی عمر ۹۰ سال سے تجاوز کر چکی تھی خداتعالیٰ کے طبعی قانون کے ماتحت کمزوری دن بدن بڑھ رہی تھی اور ضعفِ پیری اپنا اثر دکھا رہا تھا تاہم عام صحت اچھی تھی۔ تقریباً روزانہ گولبازار جاتے۔ دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور دفاتر تحریک جدید میں بھی احباب سے جا کر ملتے۔ ظہر کی نماز اکثر مسجد مبارک میں پڑھنے کی کوشش کرتے۔ باقی نمازیں محلہ دارالرحمت غربی کی مسجد میں ادا فرماتے۔

## وفات کی قبل از وقت خبر

ویسے تو ایک سال سے اکثر کہتے تھے کہ میری وفات اب قریب ہے ہم کبھی اصرار کرتے کہ آب و ہوا کی تبدیلی کے لئے آپ ہمارے ساتھ چلیں تو فرماتے کہ میں ربوہ سے باہر نہیں جاؤنگا وفات سے چند روز قبل تو تقریباً ہر ایک کو یہی کہتے تھے کہ میں اب چند یوم کا مہمان ہوں۔ ۲۳۔ جون کو مجھے جو خط تحریر فرمایا اس میں لکھا کہ

"آپ کی اور میری خط و کتابت
چند روز ہے میں کمزور اور بوڑھا
ہوں اور چراغ سحری"

وفات سے تین یوم قبل اپنے وصیت کے کاغذات دفتر بہشتی مقبرہ میں لے گئے حساب صاف کروا کر جب گھر آئے تو فرمانے لگے کہ میں تمہارے پاس تین دن کا مہمان ہوں۔ چنانچہ تین یوم کے بعد آپ کی وفات ہو گئی۔

آپ پر ہیٹ سٹروک کا حملہ ہوا جسکی وجہ سے پہلے بے چینی اور گھبراہٹ شروع ہوئی۔ اسکے بعد قے آنی شروع ہوئی اور پھر بخار شروع ہوا جو رفتہ رفتہ شدید تر ہو گیا اور ساتھ ہی بے ہوشی شروع ہو گئی اور رات کو ۹ بجے آپ کی روح اپنے مولا حقیقی کے پاس پہنچ گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون وکل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام۔

جیسا کہ اوپر لکھ چکا ہوں وفات کے وقت آپ کی عمر ۹۰ سال سے متجاوز تھی۔ قویٰ مضبوط تھے۔ ہوش و حواس قائم تھے۔ آخر وقت تک چلتے پھرتے تھے اور نہایت مختصر سی علالت سے آپ نے وفات پائی۔ خاکسار حیدر آباد میں تھا اور ایک بھائی ملتان میں اور دو بھائی کنری (سندھ) میں تھے۔ وفات اتنی اچانک ہوئی کہ ہم میں سے کسی کے ربوہ پہنچنے کا امکان ہی نہ تھا مگر یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ خاکسار کو نظارت اصلاح و ارشاد کی ہدایت کے ماتحت ۲۸ جون کو مربیان کے ایک اجلاس کے سلسلہ میں ربوہ آنا پڑا۔ جب میں چناب ایکسپریس سے اتر کر برادرم فضل حسین صاحب کے مکان پر پہنچا جہاں حضرت والد صاحب مقیم تھے تو آپ کو چارپائی پر بے ہوشی کے عالم میں لیٹا ہوا پایا۔ میں نے السلام علیکم کہا۔ آپ نے جواب میں وعلیکم السلام کہا لیکن پوری طرح پہچانا نہیں۔ ڈاکٹری علاج کیا گیا مگر اجل مقدر آ چکی تھی اس لئے علاج کا کوئی فائدہ نہ ہوا اور آپ رفیق اعلیٰ کے دربار میں حاضر ہو گئے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ میں عین وقت پر ربوہ پہنچا اور آخری لمحات میں میں آپ کے پاس تھا۔ اور تجہیز تکفین اور تدفین کے جملہ انتظامات میں حصہ لینے کا مجھے موقعہ ملا۔ ۲۹ر جون ۱۹۶۲ء بروز پیر بوقت ۹ بجے صبح آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی

۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت بھی دی تھی کہ:۔

میں تیرے خالص اور دلی
محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا
اور ان کے نفوس اور اموال
میں برکت دوں گا۔ اور ان
میں کثرت بخشوں گا۔"

(تذکرہ ص ۱۲۶)

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے مطابق حضرت والد صاحب کو بھی نوازا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں عطا فرمائیں۔ جن میں سے ایک بیٹا یعنی برادرم محترم غلام حسین صاحب ایاز بورنیو میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے وفات پا چکے ہیں۔ اور چار بیٹے اور تین بیٹیاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت بقید حیات ہیں اور آپ کے پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کی تعداد انسٹھ سے متجاوز ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کے سب احمدیت پر قائم ہیں۔

بالآخر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت والد صاحب رضی اللہ عنہ کے درجات کو بلند کرے۔ اور جس طرح اس دنیا میں آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیت کا شرف حاصل ہوا۔ اسی طرح آخرت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درباری ہونے کا شرف آپ کو نصیب ہو۔ اور آپ کے تمام پسماندگان کو اللہ تعالیٰ آپ کے نقش قدم پر چلائے اور آپ کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین یا ارحم الراحمین

## دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ محمد امین صاحب مرحوم صحابی) مورخہ ۲۱ر جون ۶۵ بروز جمعہ قادیان میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ محترمہ الدہ صاحبہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین ۔ [illegible]

## پتہ مطلوب ہے

۱۔ مستری احمد الدین صاحب لوہار ولد میاں بڈھا صاحب جو پہلے ربوہ میں رہائش رکھتے تھے ان کے موجودہ ایڈریس کی نظارت ہذا کو ضرورت ہے اگر کسی دوست کو علم ہو تو مطلع فرمائیں

(ناظر امور عامہ ربوہ)

(۲) مکرم بابو برکت علی صاحب میانہ پورہ سیالکوٹ موصی 14309 عرصہ تین سال سے اپنی وصیت کے بارہ کوئی خط و کتابت نہیں کر رہے۔ اپنے موجودہ ایڈریس کی اطلاع کریں اگر کوئی اور دوست ان سے واقف ہو تو ضرور اطلاع کرے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

### تصحیح

الفضل مورخہ ۲ جون میں دعائے مغفرت کے زیر عنوان شاہ جہاں بیگم مرحومہ کو میری بیوی ظاہر کیا گیا ہے حالانکہ وہ میرے بیٹے کی بیوی اور میری بہو ہیں احباب تصحیح فرما لیں۔

خیر طلب۔ مولوی عبدالواحد خان (صحابی) احمدیہ ہال کراچی صدر

## نماز با جماعت

اسلام نے دین کی عملی بنیاد نماز کو قرار دیا ہے پانچ فرض نمازیں ادا کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ فرض نماز کی ادائیگی قرآن مجید کی رو سے (بجز شرعی عذر) صرف اسی صورت میں ہوتی ہے کہ اسے باقاعدہ اور با جماعت ادا کیا جائے۔ اس لئے تمام انصار اللہ اہتمام فرمائیں کہ وہ خود بھی ہمیشہ نماز با جماعت ادا کریں اور اپنے اہل و عیال کو بھی نماز پڑھنے کی تلقین کرتے رہیں

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

## اعلان برائے لجنات

نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا مضمون اسلام میں پردہ کی اہمیت کو ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا ہے۔ تمام لجنات یہ ٹریکٹ منگوا کر خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی تحریک کریں اور اسے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بہنوں میں تقسیم کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)


## ہاتھی کے پاؤں میں

سب کا پاؤں۔ بچوں کی امراض میں یہی حال ہے بی ٹانک (BABY TONE) کا ہے بچوں کی بدہضمی، دانت نکلنے کی تکلیف، نشو و نما کی کمی اور سوکھا پن (سایہ) وغیرہ امراض میں نہایت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ گویا

سو دوا کی ایک دوا ہے

بڑی شیشی ۳/- چھوٹی شیشی ۲۵۔۱ خرچ ڈاک سوا روپیہ
کیبور ہومیو سسٹم کی مکمل فہرست ادویہ مفت
کیبور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

گھریلو اخراجات میں کفایت ... مستقبل کا خیال ... متوسط اور غیر متوسط مزدوروں کے لئے بچت کا اہتمام اور سیونگز سرٹیفکیٹ خرید کر بچت کی رقم میں تیزی سے اضافہ کرنے کی لگن ... یہ ہیں سلیقہ مند خاتون کے فرائض۔ سیونگز سرٹیفکیٹوں میں رقم لگانے سے کسی کاوش و خطرے کے بغیر ۶ فیصد سالانہ منافع ملتا ہے۔ اور اس جمع شدہ رقم اور منافع پر انکم ٹیکس بھی نہیں لگتا۔

ہر شخص 20,000 روپے تک کے سرٹیفکیٹ خرید سکتا ہے

**سیونگز سرٹیفکیٹ**

# چندہ جلسہ سالانہ

(قسط نمبر ۶)

خاکسار اس مضمون کی پچھلی قسط میں چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک نہایت ہی بصیرت افروز تقریر کا اقتباس پیش کر چکا ہے جو حضور نے ۱۹۴۳ء کی مجلس مشاورت کے موقعہ پر فرمائی تھی۔ آج اسی تقریر میں سے ایک اور اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں :-

"اگر دس فیصدی شرح کے حساب سے ہی جماعت کے افراد سے چندہ وصول ہو جائے۔ تو اس قحط کے زمانہ میں بھی جبکہ جلسہ سالانہ کے اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں اور ۳۰ ہزار کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ دو تین سالوں میں ہم اس مد سے دس پندرہ ہزار روپیہ بطور ریزرو فنڈ جمع کر سکتے ہیں۔ اور پھر اس فنڈ سے مستقل جلسہ گاہ بن سکتی ہے۔ ہمارا جلسہ گاہ پر ہی سالانہ ہزار ڈیڑھ ہزار روپیہ خرچ ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ریزرو فنڈ قائم ہو جائے۔ تو نہ صرف ہر سال جلسہ گاہ کا خرچ بچ سکتا ہے۔ بلکہ مستقل جلسہ گاہ بنانے کے لئے بھی اخراجات نکل سکتے ہیں۔ اگر ہم اس فنڈ میں پچیس ہزار روپیہ جمع کر دیں۔ جو چندہ جلسہ سالانہ کے بجٹ کے لحاظ سے تین سال میں جمع ہو سکتا ہے۔ تو ہمارا جلسہ گاہ اخراجات سے آزاد ہو جاتا ہے اور پھر بقیہ رقم کو ریزرو فنڈ کے طور پر رکھا جا سکتا ہے۔ غرض چندہ جلسہ سالانہ دس فیصدی شرح کے حساب سے ہی اگر صحیح طور پر جمع کیا جائے۔ تو ہمیں اس میں کافی بچت ہو سکتی ہے۔ بیس فی صدی تک چندہ جلسہ سالانہ کی شرح کو بڑھانے کا تو احتمال پیدا نہیں ہوتا۔ پس میں سمجھتا ہوں۔ یہ بھی ایک تجربہ کے قابل بات ہے۔ خصوصاً اس سال جو گرانی کے لحاظ سے مشکل ترین سالوں میں سے ہے۔ اب بھی اگر پورے طور پر زور دیا جائے اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے صحیح جدوجہد کی جائے تو شرح کی کمی کے باوجود چندہ کی وصولی میں کمی نہیں آ سکتی۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۰۱)

(نوٹ از ناقل :- اگر حضور کے بیان فرمودہ اعداد و شمار کو پانچ سے ضرب دے لی جائے تو وہ موجودہ حالات کے قریباً برابر ہو جائیں گے۔ اور شرح میں کمی سے مراد پندرہ فیصدی کی بجائے دس فی صدی کا تقرر ہے۔)

خاکسار عرض کرتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ان ارشادات سے ان تمام عذرات اور اعتراضات کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ جو جماعت احمدیہ راولپنڈی یا لاہور یا کسی دوسری جماعت کے بعض احباب کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

اوّل۔ حضور نے فرمایا تھا کہ اگر دس فی صدی شرح کے حساب سے ہی جماعت کے افراد سے چندہ وصول ہو جائے"۔ اس میں موصی غیر موصی کی کوئی تخصیص نہیں۔ موصی احباب بھی اسی طرح جماعت کے افراد ہیں۔ جس طرح چندہ عام ادا کرنے والے احباب جماعت کے افراد ہیں۔ پس یہ چندہ سب احباب پر عائد ہوتا ہے

دوم۔ پھر حضور نے فرمایا تھا کہ "پھر بقیہ رقم کو ریزرو فنڈ کے طور پر رکھا جا سکتا ہے"۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ حضور کا منشاء مبارک صرف یہی نہیں کہ چندہ جلسہ سالانہ سے صرف جلسہ سالانہ کے عام اخراجات پورے کئے جائیں۔ بلکہ حضور کے نزدیک اسی چندہ میں سے مستقل جلسہ گاہ بنانے کے بعد بھی ریزرو فنڈ قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ پس اگر بعض احباب یا جماعتوں کے چندوں سے جلسہ سالانہ کے عام اخراجات پورے بھی ہونے لگیں (جو ابھی نہیں ہو رہے۔ تب بھی باقی تمام احباب اور جماعتوں سے بھی اسی چندہ کی وصولی ضروری ہے

سوم۔ اسی تقریر میں حضور نے فرمایا تھا کہ "دوستوں کا اس چندہ میں حصہ لینا ان کے ایمان کو ہمیشہ تازہ کرنے کا موجب بنتا رہے گا"۔ (دیکھئے اس مضمون کی پچھلی قسط) اس ارشاد کے ہوتے ہوئے یہ سوال پیدا ہی نہیں ہونا چاہیئے کہ یہ چندہ فرض ہے یا نہیں۔ اگرچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز غیر مبہم طور پر اس چندہ کو فرض قرار دے چکے ہیں۔ لیکن اگر یہ چندہ فرض نہ بھی ہوتا۔ تو کیا کوئی مخلص احمدی یہ پسند کرتا کہ وہ اپنے ایمان کو تازہ کرنے کے کسی موقعہ سے محروم رہ جائے

والسلام

(ناظر بیت المال ۔ ربوہ)


## پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

## درخواستیں مطلوب ہیں

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن میں ڈویژنل انجینئر ۲، ۳ اور ۷ کے سیکشنوں میں سامان تعمیر از قسم سنگی بیلاسٹ، ریت، چونا وغیرہ کی سپلائی اور انجینئرنگ / سٹرکچرل کاموں کو اپنے ذمہ لینے کے لئے منظور شدہ ٹھیکہ داروں کی فہرست میں اپنے ناموں کے اندراج کے خواہشمند ٹھیکہ داروں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند افراد اور فرموں کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ ایگزیکٹو آفیسر متعلقہ کو مندرجہ ذیل امور کے ضمن میں اپنی اہلیت کا اطمینان دلا دیں (ا) بطور خود مختار اور آزاد ٹھیکہ دار کے ان کی پوزیشن (ب) کام کو اپنے ذمہ لینے کے سلسلے میں اُن کی حدِ اہلیت، (ج) ان کا سابقہ تجربہ اور کاموں کی نگرانی سے متعلق قابلیت۔

امیدوار اپنی درخواستوں کے ساتھ مندرجہ ذیل کوائف کے دستاویزی ثبوت منسلک کریں

۱۔ متعلقہ محکمے کی منظور شدہ فہرست پر ہونے کا ثبوت اور رقم جس کے لئے منظور شدہ ہیں اس کا ثبوت

۲۔ مالی ساکھ کا گوشوارہ بنک کے مطلوبہ سرٹیفکیٹ کے ساتھ،

۳۔ سابقہ تجربہ ماضی قریب میں سرانجام دئے ہوئے کاموں کی تفاصیل

۴۔ آرگنائزیشنل تفصیلات

۵۔ مشینری و شٹرنگ جو ان کے پاس موجود ہیں۔ اُن کا گوشوارہ

۶۔ دیگر متعلقہ امور،

درخواستیں زیادہ سے زیادہ ۱۷ جون ۱۹۶۵ء تک دستخط کنندہ ذیل کو مل جائیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پی ڈبلیو آر ——— لاہور

INF (L) 1337

## افرودور

## جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی — کام کرنے کو جی نہ چاہنا — ذہنی کھچاؤ

چڑچڑاپن — جلد غصہ آجانا — ذہنی انتشار

جلد تھک جانا — بے حد کمزوری — مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افرودور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائینگے

۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک -/۱۵ روپے

## شفا میڈیکو سوداگران انگریزی ادویات

چوک میوہسپتال لاہور — فون ۶۳۲۹۳ / ۳۲۱۱

تریاق اٹھرا علاج اٹھرا کیلئے مکمل کورس پندرہ روپے اور مظفر اولاد نرینہ کیلئے مکمل کورس پندرہ روپے خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

# ضرورت ہے

فیملی پلاننگ پروگرام کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل پلاپشن اور عارضی ایک ماہ کے نوٹس پر برطرف کیا جا سکتا ہے، اسامیوں کے لئے ۱۹ جون ۱۹۶۵ء تک درخواستیں مطلوب ہیں جو کہ درج ذیل گوشوارہ کے کالم نمبر ۷ میں درج شدہ اتھارٹی کو ارسال کی جائیں۔

| نمبر شمار | نام اسامی | فرائض | قابلیت | تنخواہ | جگہ اور اسامیوں کی تعداد | اتھارٹی جسے درخواستیں ارسال کرنا ہوں گی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| | ڈسٹرکٹ پبلسٹی کم ایگزیکٹو آفیسر | ڈپٹی کمشنر کے معاون کے طور پر ضلع میں فیملی پلاننگ پروگرام کی تکمیل کے لئے پرنسپل آفیسر اور اس پروگرام کے سلسلہ میں مقرر کردہ عہدیداروں کی تنظیم و نگرانی۔ انہیں مطلوبہ تشہیر و تحریک کے لئے منظم کرنا اور ڈسٹرکٹ پلاننگ بورڈ کے دفتر کے سربراہ کے فرائض انجام دینا | سوشیالوجی یا اپلائڈ ڈسپلن میں ایم اے کی ڈگری نیز عوامی تعلقات اور سوشل ورک میں تجربہ علاوہ ازیں عمر ۲۵ تا ۳۵ سال کے درمیان | ۳۵۰-۲۵-۸۰۰ روپے ماہوار | پشاور ۱ مردان ۱<br>ہزارہ ۱ ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱<br>راولپنڈی ۱ جہلم ۱<br>سرگودھا ۱ لائل پور ۱<br>جھنگ ۱ لاہور ۱<br>گوجرانوالہ ۱ شیخوپورہ ۱<br>سیالکوٹ ۱ ملتان ۱<br>مظفر گڑھ ۱ بہاولپور ۱<br>رحیم یار خان ۱ سکھر ۱<br>لاڑکانہ ۱ خیرپور ۱<br>نواب شاہ ۱ حیدر آباد ۱<br>کراچی ۱ | پراونشل فیملی پلاننگ بورڈ ڈائرکٹر اے صدر عالم فیملی پلاننگ آفیسر ویسٹ پاکستان ۴۴ کوپر روڈ لاہور |
| -۲ | کلاس I میڈیکل ڈاکٹرز انچارج ہمہ وقتی اربن کلینکس | انٹرا یوٹرائن کوائلز (INTRAUTERINE COILS) اور ٹیوب لیگیشنز (TUBELIGATIONS) کی فٹنگ۔<br>۲- پروگرام کے لئے تحریک اور کونشنل کونٹراسیپٹوز (CONVENTIONAL CONTRACEPTIVES) کی ڈسٹری بیوشن۔<br>۳- سکیم کے تحت طلب کردہ ثبوت بذریعہ دستاویز | ایم بی بی ایس پوسٹ گریجویٹوں کو ترجیح دی جائے گی اور لیڈی ڈاکٹرز اہل ہوں گی۔ | ۴۵۰-۲۵-۱۵۰۰ روپے جمع ۴۰/- روپے ہر آئی یو ڈی انسرشن کے لئے جمع کونشنل کونٹراسیپٹوز کی فروخت سے حاصل کردہ آمدنی کا ۵۰ فیصد | ملتان ۱ لائل پور ۱<br>لاہور ۳ کراچی ۴<br>سیالکوٹ ۱ سرگودھا ۱<br>گوجرانوالہ ۱ حیدر آباد ۱<br>راولپنڈی ۱ پشاور ۱<br>جھنگ ۱ سکھر ۱<br>مردان ۱ نواب شاہ ۱ | پراونشل فیملی پلاننگ بورڈ ڈائرکٹر اے صدر عالم فیملی پلاننگ آفیسر ویسٹ پاکستان ۴۴ کوپر روڈ۔ لاہور) |
| ۳ | ڈسٹرکٹ ٹیکنیکل آفیسر (فیملی پلاننگ) | ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اینڈ سول سرجن / میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے دفاتر میں اعانت اور سربراہی کرنا۔ اور میڈیکل و پیرا میڈیکل پرسانل کی ضلع میں فیملی پلاننگ کے سلسلہ میں نگرانی کرنا | ایم بی بی ایس معہ انتظامی امور کا تجربہ | ۳۵۰-۲۵-۵۲۵-۴۰-۹۲۵ روپے علاوہ ازیں نان پریکٹسنگ الاؤنس ۷۵/- روپے ماہوار اور ٹیکنیکل تنخواہ بحساب ۵٪ روپے ماہوار | جیسا کہ متذکرہ بالا نمبر شمار نمبر ۱ میں درج ہے | متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے نام درخواست دہندگان کو صرف ایک ضلع میں درخواست ارسال کرنا چاہیئے۔ |
| ۴ | فیملی پلاننگ سپروائزر | فیملی پلاننگ پروگرام کی گراس روٹ لیول پر تشہیر و اشاعت اس مقصد کے لئے عوام میں تحریک پیدا کرنا فیملی پلاننگ برائے آئی یو ڈی انسرشنز کے لئے کیسز فراہم کرنا۔ دلیس ٹامی اور ٹیوب لیگیشنز سپرویژن کی پروموشن نیز دیہاتوں اور محلوں میں فیملی پلاننگ آرگنائزرز اور ضبط تولید سے متعلقہ ادویات کی فروخت کے سلسلہ میں ایجنٹوں کی رہنمائی اور مؤثر الذکر کی صحیح طور پر بھرپور سربراہی اور سکیم میں طلب کردہ کے مطابق دستاویزی ثبوت، اپنے علاقہ کے ایک تہائی حصہ میں ہفتہ میں ٹور کرنا شامل ہے | بی اے کی ڈگری عمر ۳۵ سال سے زیادہ نہ ہو عورتوں کو خاص حالت میں انٹرمیڈیٹ تک اور ۴۵ سال تک کی رعایت کم از کم کوالیفائنگ ایج میں رعایت نہ ہوگی اور تمام صورتوں میں ۲۱ سال ہوگی | ۳۵۰-۲۵-۵۲۵-۴۰-۹۲۵ روپے ماہوار | پشاور ۲۴ مردان ۱۵<br>ہزارہ ۲۸ ڈیرہ اسمٰعیل خان ۷<br>راولپنڈی ۲۵ جہلم ۱۸<br>سرگودھا ۴۵ لائل پور ۴۸<br>جھنگ ۲۵ لاہور ۵۳<br>گوجرانوالہ ۳۹ شیخوپورہ ۳۶<br>سیالکوٹ ۲۸ ملتان ۷۷<br>مظفر گڑھ ۲۲ بہاولپور ۱۵<br>رحیم یار خان ۱۷ سکھر ۱۹<br>لاڑکانہ ۱۳ خیرپور ۸<br>نواب شاہ ۱۲ حیدر آباد ۲۵<br>کراچی ۳۴ | متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو درخواستیں ارسال کریں درخواست دہندگان صرف ایک ضلع کے لئے درخواستیں ارسال کریں |
| ۵ | فیملی پلاننگ کونسلر | کلینکوں کے لئے ایسے مریض حاصل کرنے کے سلسلہ میں تحریک و تشہیر | متذکرہ بالا نمبر شمار ۴ کی طرح | ایضاً | متذکرہ بالا نمبر شمار نمبر ۴ کے مطابق | ایضاً |

منجانب: فیملی پلاننگ کمشنر آف پاکستان راولپنڈی

# نیک مقاصد کو ہمیشہ مدِ نظر رکھیں اور دوسروں کے لئے نمونہ بننے کی کوشش کریں

## مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام طلباء کالج سے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور محترم مولانا شمس صاحب کا خطاب

ربوہ ـــــ مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج کا ایک اہم اجلاس مورخہ ۱۰ جون ۱۹۶۵ء کالج ہال میں منعقد ہوا۔ نگران مجلس مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب کی درخواست پر اس کی صدارت مکرم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے قبول فرمائی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد اجلاس گذشتہ کی رپورٹ منیر الحق صاحب شاہد نے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح وارشاد سابق امام مسجد لندن نے طلباء سے خطاب کیا۔ جس میں آپ نے انہیں قرآن مجید کے پڑھنے اور اس پر غور کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان کے قیام کی غرض وغایت یہی ہے کہ اس میں اسلامی قوانین کو رائج کیا جائے اور ہماری یہ انتہائی خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ کتاب قرآن مجید ہمارے پاس ایک مکمل اور جامع ضابطہ حیات و مجموعہ قوانین کی صورت میں موجود ہے۔ یہ کالج جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے قائم ہی اسی لئے کیا گیا ہے کہ اس میں پڑھنے والے طلباء تعلیم الاسلام سے پوری طرح واقف ہوں اس لئے طلباء کو قرآن مجید کے پڑھنے کی طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔ محترم مولانا شمس صاحب کی تقریر کے بعد طلباء نے قرآن مجید اور اسلامی تعلیم کے متعلق مختلف سوالات کئے جن کے تفصیلی جواب محترم مولانا صاحب نے دیئے۔

اس کے بعد محترم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب ایم اے صدر شعبہ عربی نے طلباء کو مفید ہدایات دیں۔ آپ نے فرمایا کہ چونکہ اب موسم گرما کی تعطیلات ہو رہی ہیں۔ طلباء ان کو ایک پروگرام کے ماتحت گذاریں اور ان کا جو اصل مقصد حصول تعلیم ہے اس کو ہر وقت مدنظر رکھیں

اس کے بعد صاحب صدر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے طلباء سے خطاب فرمایا اور طلباء کو بڑی قیمتی نصائح فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ جب موسمی تعطیلات ہوتی ہیں تو بعض اوقات ایک اضطرابی کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ آپ عزیزوں کو آپ کے والدین نے جن نیک توقعات اور خواہشات کے ماتحت اس کالج میں تعلیم کے لئے بھیجا ہوا ہے۔ تعطیلات کے زمانہ میں آپ اس نیک مقصد کو کہیں فراموش نہ کر دیں یا اس بارہ میں تساہل نہ پیدا ہو جائے۔ آپ کی کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ آپ اس نیک مقصد کو پہلے سے بھی زیادہ مضبوط کریں اور دوسروں کے لئے ایک نمونہ بنیں۔ اس کے بعد آپ نے سورہ لقمان کی ایک آیت جس میں حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصائح فرمائی ہیں کی نہایت ہی لطیف اور جامع تفسیر فرماتے ہوئے طلباء کو اس کی طرف متوجہ کیا اور انہیں یہ نصیحت اور ہدایت فرمائی کہ وہ ہر قسم کے شرک سے اجتناب کریں اور اپنی تعلیم کے حصول میں پوری کوشش اور محنت سے کام لیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے بنیں اور دنیاوی سفارشیں اور نقل کرنے کو ایک عیب تصور کریں۔ آپ آکسفورڈ یونیورسٹی کے طلباء کے متعلق بیان کیا کہ وہ اپنی تعلیم کے لئے آٹھ سے بارہ گھنٹے تک وقت دیتے ہیں جب دوسرے لوگ اتنی محنت کر سکتے ہیں تو ہمارے طلباء کو اس سے زیادہ محنت اور کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے بعد آپ نے تمام اساتذہ و طلباء سمیت دعا فرمائی اور یہ اجلاس ختم ہوا۔

(منیر الحق شاہد سیکرٹری مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

---

## نکرومہ دوبارہ صدر منتخب ہو گئے

عکرہ۔ ۱۲ جون۔ صدر نکرومہ اگلے پانچ برس کے لئے گھانا کے دوبارہ صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ ان کا انتخاب بلا مقابلہ عمل میں آیا ہے اس سے قبل گذشتہ روز گھانا کی پارلیمنٹ کے تمام ارکان بھی بلا مقابلہ پارلیمنٹ کے رکن منتخب قرار دیئے گئے ہیں۔ یاد رہے گھانا کے دستور کے مطابق ملک میں ایک ہی پارٹی ہے اور وہی پارلیمنٹ، صدارت اور دیگر عہدوں کے لئے امیدوار نامزد کرتی ہے۔ امسال جتنے امیدوار نامزد کئے گئے وہ سب کے سب بلا مقابلہ منتخب ہو گئے اور پولنگ کی نوبت نہیں آئی

---

# پاکستان مجاہدوں کی باقاعدہ فوج بھرتی کریگا

## مجاہد فورس کی تشکیل کے لئے آرڈیننس کا نفاذ

راولپنڈی:۔ ۱۲ جون۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق باقاعدہ مجاہد فوج تیار کی جائے گی جس میں ہر پاکستانی بھرتی ہو سکتا ہے۔ مجاہدوں کی اس فوج میں کمیشنڈ اور جونیئر کمیشنڈ اور نان کمیشنڈ افسر اور دوسرے عہدیدار ہوں گے اور اسے بعض قانونی مقاصد کے لئے فوج کا ایک حصہ سمجھا جائے گا۔

پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف کے حکم کی رو سے مجاہدوں کے یونٹ تیار کئے جائیں گے۔ جو عام طور پر انہی اضلاع میں خدمات انجام دیں گے جہاں انہیں بھرتی کیا گیا ہو۔ مجاہد فوج کی تشکیل کے سلسلے میں ایک آرڈیننس جاری کیا گیا ہے جو ۸ جون کے غیر معمولی گزٹ میں شائع ہوا ہے۔ آرڈیننس کا اطلاق پورے ملک پر ہوگا۔ اس پر عملدرآمد کی تاریخ کا اعلان حکومت کرے گی۔

مجاہدوں کی شرائط ملازمت کے متعلق تفصیلی قواعد مرتب کئے جا رہے ہیں۔

ان مجاہدوں کی ڈیوٹی، تربیت، وردی اور سامان، تنخواہ اور الاؤنس، گریجوئٹی اور ایوارڈ اور علاج معالجے سے متعلق امور کو شامل ہیں

---

## متحدہ عرب جمہوریہ اور انڈونیشیا کو امریکی امداد بند کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن ۱۲ جون۔ امریکی سینٹ نے متحدہ عرب جمہوریہ اور انڈونیشیا کی موجودہ خارجہ پالیسی کے سبب ان دونوں ملکوں کو دی جانے والی امریکی امداد بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے

اس تجویز کے حق میں ۳۷ اور مخالف صرف ۱۳ ووٹ آئے۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ ان دونوں ملکوں کو امریکی امداد یا امریکہ کا فاضل اناج دینا بند کر دیا جائے۔

لیوپولڈ ویل۔ ۱۱ جون۔ کانگو کے وزیر اعظم مسٹر شومبے کو قتل کرنے کی ایک سازش پکڑی گئی ہے۔

---

# بھارتی پروپیگنڈہ پاکستان اور چین کے دوستانہ تعلقات کو متاثر نہیں کر سکتا

## لاہور میں خوف وہراس کی خبر انتہائی مضحکہ خیز ہے

## چینی وفد کے لیڈر جنرل کوانگ کا بیان!

لاہور ۱۲ جون۔ چین کے شہری ہوابازی کے وفد کے لیڈر لیفٹیننٹ جنرل کوانگ جین تونگ نے بھارت کے اس پروپیگنڈے کو انتہائی مضحکہ خیز قرار دیا ہے کہ لاہور کے لوگ شہر خالی کر کے دور دراز علاقوں میں چلے گئے ہیں اور شہر کو فوج کے کنٹرول میں دے دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک رجعت پسندانہ سازش ہے جس کا مقصد صرف ہندوستانی عوام کو فریب دینا ہے۔

جنرل تونگ نے کہا کہ لاہور کے عوام معمول کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں وہ عام حالات کی طرح اپنے کام کاج خرید و فروخت اور کاروبار کرتے ہیں۔ اور ہمیں لاہور میں جنگ کے خوف، یا جنگ کے تذکرہ کی کوئی بھی علامت نظر نہیں آئی۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا بھارت کے جھوٹے پراپیگنڈے اور افواہوں سے افریقی ایشیائی ممالک کے نظریات، متاثر ہو سکتے ہیں۔؟ تو جنرل تونگ نے کہا کہ ہندوستانیوں نے بھی بالکل سامراجیوں کے سے ہتھکنڈے استعمال کرنے شروع کئے ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ صرف ایسا ہی کام کر سکتے ہیں اور وہ افواہیں پھیلانا ہے لیکن بھارت اتنا بدنام ہو چکا ہے کہ اب اس کی افواہوں پر دنیا کا کوئی ملک یقین نہیں کر سکتا

چینی جرنیل نے اس خیال کا اظہار کیا کہ افریقی ایشیائی ملکوں کے دوستانہ رشتے اتنے مضبوط ہیں کہ بعض ملکوں کی افواہ سازی ان کے تعلقات کو متاثر نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ چین کو پاکستان کی دوستی پر مکمل اعتماد ہے اور بھارتی اخبارات کی من گھڑت خبریں ہمارے تعلقات کو بگاڑ نہیں سکتیں۔ چین کے عوام بڑی اچھی طرح جانتے ہیں کہ پاکستان کے لوگ زبردست قوت ارادی کے مالک ہیں۔ ہم ہندوستانیوں کی باتوں پر کبھی یقین نہیں کر سکتے ہم اس بات کو درست تسلیم کریں گے جو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)